



”بنی اسرائیل کی رہ نمائی انبیا کرتے تھے جب ایک نبی فوت ہوا جاتا تو اس کا جانشین دوسرا نبی بن جاتا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا البتہ میرے بعد خلفا ہوں گے اور کثرت سے ہوں گے“

ابو حازم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے پانچ سال تک ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہم نشینی کا موقع ملا میں نے ان سے سنا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بنی اسرائیل کی رہ نمائی انبیا کرتے تھے جب ایک نبی فوت ہوا جاتا تو اس کا جانشین دوسرا نبی بن جاتا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا البتہ میرے بعد خلفا ہوں گے اور کثرت سے ہوں گے“ صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ان کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”جس سے پہلے بیعت کرو، اس کی بیعت پوری کرو، پھر اس کے بعد والے کی بیعت پوری کرو انہیں ان کا حق ادا کرو انہیں ان کا حق ادا کرو، اللہ تعالیٰ نے انہیں جن کا والی بنایا ہے، ان کی بابت وہ خود ان سے پوچھ لے گا“

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ بنی اسرائیل کی قیادت انبیا کرتے تھے انبیا ان کے سارے کام اسی طرح کرتے تھے، جس طرح حکمران و سلاطین اپنی رعایا کے کام کرتے ہیں جب بھی بنی اسرائیل کے اندر کوئی بگاڑ پیدا ہوتا، اللہ ایک نبی بھیج دیتا، جو اس بگاڑ کو درست کر دیتا لیکن میری امت میں یہ کام کرنے کے لیے میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا میرے بعد خلیفے ہوں، جو بڑی تعداد میں ہوں گے اور ان کے درمیان اختلافات اور جھگڑے بھی رونما ہوں گے چنانچہ صحابہ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ایسے میں آپ میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا: جب ایک خلیفہ کے بعد دوسرے خلیفہ سے بیعت کر لی جائے، تو پہلے خلیفہ کی بیعت صحیح ہے اور اسے نہانا پڑے گا، جب کہ دوسرے خلیفہ کی بیعت باطل ہے اس طرح کی بیعت کروانا حرام ہے دیکھو، خلفا کو ان کا حق دو، ان کی اطاعت کرو اور ان کی جو بات قرآن و حدیث کے خلاف ہے، اسے مانو کیوں کہ وہ جو کچھ تمہارے ساتھ کر رہے ہیں، اس کے بارے میں اللہ ان سے پوچھے گا اور ان سے حساب لے گا

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4936>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

